چھٹا اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 17۔ جنوری 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

2۔ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

لاہور: جنرل ہسپتال میں مریضوں کی تعداد اور وینٹی لیٹر سے متعلقہ تفصیلات

*631: جناب محمد منیب سلطان چیمہ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) جنرل ہسپتال لاہور میں روزانہ کتنے مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے اور ہسپتال میں وینٹی لیٹر (Ventilator) کی تعداد کتنی ہے، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا حکومت بڑھتی ہوئی مریضوں کی تعداد کے پیش نظر بروقت علاج کے لئے وینٹیلیٹر (Ventilator) کی تعداد کو بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2018)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جنرل ہسپتال لاہور میں روزانہ کی بنیاد پر تقریباً 7459 مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے اور ہسپتال ہذا میں 62 Ventilator موجود ہیں۔

(ب) جی ہاں حکومت مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر بروقت علاج کے لیے Ventilator کی تعداد بڑھانے کے لیے پہلے ہی اقدامات کر رہی ہے۔ اس ضمن میں ایک اسکیم Purchase of ventilators and ICU Beds With Basic Allied Equipment in all teaching Hospitals in Punjab. 12 دسمبر 2017 کو 778.210 ملین روپے کی لاگت سے PDWP سے

منظور ہو چکی ہے۔ جس کے تحت کل 279 ventilator, خریدے جا رہے ہیں جس میں لاہور جنرل ہسپتال لاہور کو اس سال 28 Ventilator فراہم کیے جائیں گے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) حکومت پنجاب نے 778.210 ملین روپے جاری کر دیے ہیں۔ Purchase Process مکمل ہونے کے بعد L.C کھول دی جائیگی اور LC کھلنے کے 90 دن بعد Ventilators فراہم ہو جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جنوری 2019)

ڈیرہ غازی خان: تحصیل میں ٹی ایچ کیو اور آر ایچ سی میں ڈاکٹر اور پیرا میڈیکل سٹاف کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*651: سردار احمد علی خان دریشک: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل ڈی جی خان میں کل کتنی THQ,RHCs اور BHUs ہیں ان ہسپتال میں کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) کیا مذکورہ ہسپتالوں میں علاج معالجہ کی جملہ سہولیات دستیاب ہیں؟

(ج) ان ہسپتالوں کو سال 2017-18 میں کتنے فنڈز فراہم کئے گئے؟

(د) تحصیل میں کتنی ڈسپنسریاں چل رہی ہیں؟

(ہ) اگر ان میں اسامیاں خالی ہیں اور مسنگ فسلیٹیز ہیں تو حکومت ان اسامیوں کو کب تک پُر کرنے اور ان Missing Facilities کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ڈیرہ غازی خان میں تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال نہیں ہے۔

تحصیل ڈیرہ غازی خان میں (4) آر ایچ سیز اور (14) بی ایچ یوز ہیں جن میں سے (9) بی ایچ یوز 7/24 ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تحصیل ڈیرہ غازی خان میں کوئی ہسپتال ایسا نہیں ہے جہاں پر ڈاکٹر تعینات نہ ہو۔ جبکہ گریڈ 5 سے 15 تک کی 98 خالی اسامیوں پر تعیناتی کا عمل ٹیسٹنگ سروس کے ذریعے شروع کیا جارہا ہے۔

(ب) مذکورہ ہسپتالوں میں علاج معالجہ کی دستیاب سہولیات درج ذیل ہیں۔

دیہی مراکز صحت میں مہیا کی جانے والی سہولیات:

1۔ او۔پی۔ڈی، ان ڈور، حاملہ خواتین کا معائنہ اور فری ڈیلوری، فری ادویات کی فراہمی اور فری الٹرا ساؤنڈ،

2۔ بچوں میں حفاظتی ٹیکے اور حاملہ خواتین کو تشنج سے بچاؤ کے ٹیکوں کی فری سہولت

3۔ ٹی۔بی کی فری تشخیص اور علاج ڈینٹل کیئر سروسسز لیبارٹری فیملی پلاننگ

ان دیہی مراکز صحت میں اوسطاً ماہانہ 25,884 مریضوں کو صحت کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

بنیادی مراکز صحت میں مہیا کی جانے والی سہولیات:

1۔او۔پی۔ڈی، حاملہ خواتین کا معائنہ اور فری ڈیلوری اور فری ادویات کی فراہمی
2۔بچوں میں حفاظتی ٹیکے اور حاملہ خواتین کو تشنج سے بچاؤ کے ٹیکوں کی فری سہولت اور MCH سروسسز۔
3۔متعدی بیماریوں سے بچاؤ صحت وصفائی اور سکول کے بچوں کی Screening

ان بنیادی مراکز صحت میں اوسطاًماہانہ 26,845 مریضوں کو صحت کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

(ج) آر ایچ سیز کو 18۔2017 میں 77.47 ملین Rs.7,74,69,635 کے فنڈز دیئے گئے تھے۔

(د) تحصیل ڈیرہ غازی خان میں 4 ڈسپنسریاں ہیں۔

1۔سول ڈسپنسری پتی ملکوال	3۔سول ڈسپنسری ٹبی اسرانی
2۔سول ڈسپنسری احمدان	4۔سول ڈسپنسری جناح کالونی

تحصیل ڈیرہ غازی خان میں 2 گورنمنٹ رورل ڈسپنسریاں ہیں۔

1۔ گورنمنٹ رورل ڈسپنسری رسول آباد	2۔ گورنمنٹ رورل ڈسپنسری دراھما

ان تمام ڈسپنسریوں میں اوسطاًماہانہ 1700 مریضوں کو صحت کی بنیادی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

(ہ) گریڈ 5 سے 15 تک کی 98 اسامیوں پر تعیناتی کا عمل ٹیسٹنگ سروس کے ذریعے شروع کیا جارہاہے۔

گورنمنٹ ڈسپنسریز مسنگ فسلیٹیز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔Repair of Boundary wall, Construction of washrooms(جناح کالونی)

2۔Repair of Boundary wall, Construction of washrooms(ٹبی اسراں)

3۔Repair of Boundary wall, Construction of washrooms(پتی ملکواں)

4۔Repair of Boundary wall, Construction of washrooms (احمدان)

محکمہ کی طرف سے فنڈز فراہم کرنے کے لئے پراسیس جاری ہے اور جلد ہی Missing Facilities کو پورا کرنے کے لئے فنڈز دستیاب ہوں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جنوری 2019)

فیصل آباد: چلڈرن ہسپتال کی عمارت اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*705: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چلڈرن ہسپتال فیصل آباد کی عمارت کب کتنی لاگت سے شروع ہوئی تھی؟

(ب) آج تک کتنی رقم سے کون کون سی بلڈنگ تعمیر ہوئی ہے؟

(ج)اس کی کتنی بلڈنگ تعمیر ہونا باقی ہے اور موجودہ مالی سال 19-2018 میں اس کے لئے کتنی رقم مختص ہے؟

(د) کیا حکومت اس کی بقایا بلڈنگ جلد از جلد تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2018 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) چلڈرن ہسپتال فیصل آباد 36 ایکڑ (279 کنال) رقبہ پر مشتمل ہے۔ اس ہسپتال کی تعمیر 2 فیز پر مشتمل ہے۔ ہسپتال ہذا کا فیز 1، ایمر جنسی وارڈ 50 بیڈز اور آوٹ ڈور ڈیپارٹمنٹ پر مشتمل تھا۔ جس کی تعمیر 18.06.2014 کو شروع ہوئی۔ او پی ڈی کی بلڈنگ کے مکمل ہوتے ہی اگست 2015 کو اس کے آوٹ ڈور ڈیپارٹمنٹ نے کام شروع کر دیا اور اس کے بعد ایمر جنسی بلاک کی بلڈنگ مکمل ہوتے ہی 13.03.2016 کو مریضوں کے لیے فعال بنا دیا گیا۔ مریضوں کی تعداد بڑھنے سے Indoor Unit کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے فیز 1 کو Revise کرکے 200 بیڈز کا انڈور (Indoor) یونٹ بھی منظوری کے بعد شروع کر دیا گیا جس کی مشینری بھی 30.09.2017 تک خریدی گئی۔ فیز 1 کی بلڈنگز کی تعمیر 1056.812 ملین روپے سے کی گئی۔

(ب) ابھی تک چلڈرن ہسپتال فیصل آباد کا فیز 1 مکمل ہوا ہے جس کی لاگت 1056.812 ملین روپے ہے جس میں او پی ڈی کی بلڈنگ، اور ایمر جنسی کی بلڈنگ تعمیر کی گئی ہے۔

(ج) ہسپتال ہذا کا سیکنڈ فیز کی تعمیر کرنا باقی ہے۔ جس میں 600 بیڈز کا انڈور بلاک، سروسز بلاک، ایڈمن بلاک، مسجد، نرسنگ سکول وہاسٹل اور ملازمین کے لیے رہائش گاہیں شامل ہیں۔ مالی سال 19-2018 میں اس کے لیے کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(د) چلڈرن ہسپتال فیز II کی سکیم مالی سال 19۔2018 میں شامل نہیں کی گئی۔ اگلے مالی سال 20۔2019 میں فزیبیلٹی اور وسائل کی دستیابی کے بعد یہ منصوبہ زیر غور لایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جنوری 2019)

چکوال ڈسٹرکٹ ہسپتال کو اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

*670: محترمہ آسیہ امجد: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہسپتال چکوال میں مریضوں کو ڈاکٹر، پیرامیڈیکل سٹاف کی کمی کے ساتھ ساتھ ادویات کی عدم دستیابی کا بھی سامنا رہتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال کی بلڈنگ آنے والے مریضوں کے لئے ناکافی ہے؟

(ج) اگر درج بالا سوالات کے جوابات اثبات میں ہیں تو کیا حکومت اس ہسپتال کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا درجہ دینے اور تمام Missing Facilities فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک مکمل تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 نومبر 2018 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ڈسٹرکٹ ہسپتال چکوال میں سٹاف کی کچھ کمی ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال چکوال میں ڈاکٹرز کی 201 اسامیاں منظور شدہ ہیں جس میں سے 112 اسامیوں پر ڈاکٹر تعینات ہیں۔ پیرامیڈیکل سٹاف کی 56 منظور شدہ اسامیوں پر 41 پیرامیڈیکس تعینات ہیں جبکہ گریڈ 5 سے 15 تک اسامیوں پر تعیناتی کا عمل ٹیسٹنگ سروس کے ذریعے شروع کیا جارہا ہے۔

اِس وقت ہسپتال میں اندرونی مریضوں اور بیرونی مریضوں کے لیے ادویات موجود ہیں۔ نئے مالی سال کے لئے ادویات کی خریداری کا عمل جاری ہے جو جنوری کے اختتام تک مکمل ہو جائے گا۔ ادویات کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال 47 کنال اراضی پر مشتمل ہے جس میں بیڈز کی تعداد 205 ہیں OPD میں اوسطاً ماہانہ 44,198، ایمرجنسی میں اوسطاً ماہانہ 18,828 اور Indoor میں اوسطاً ماہانہ 1907 مریضوں کا علاج کیا جارہا ہے۔ ہسپتال کی ری ویمپنگ کا کام مکمل کیا جارہا ہے۔ ری ویمپنگ مکمل ہونے کے نتیجے میں مریضوں کے علاج معالجہ کی سہولیات مزید بہتر ہو جائیں گی۔

(ج) ہسپتال کی ری ویمپنگ مکمل ہونے پر مریضوں کے علاج معالجہ کی سہولیات مزید بہتر ہو جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جنوری 2019)

نارووال: میڈیکل کالج کی تعمیر کے لیے رقم جاری کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*712: جناب منان خاں: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نارووال میں سرکاری میڈیکل کالج بنانے کی منظوری ہوئی تھی اور اس کی بلڈنگ کی تعمیر کے لئے A.D.P 2017-18 سیریل نمبر 1825 میں رقم بھی مختص کی گئی تھی اور اس کی بلڈنگ کی تعمیر بھی جاری تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مالی سال 2018-19 کے A.D.P میں اس کالج کی بلڈنگ کی تعمیر کے لئے رقم مختص نہیں کی گئی اور اسے نظر انداز کر دیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس میڈیکل کالج کو نظر انداز کرنے کی وجہ سے پرائیویٹ میڈیکل کالج کو فائدہ ہوا ہے اور مجبوراً طالب علم اس کا رخ کر رہے ہیں اور بھاری فیس ادا کرنے پر مجبور ہیں؟

(د) کیا حکومت اس سرکاری میڈیکل کالج کو A.D.P میں شامل کرنے اور اس کے لیے خاطر خواہ رقم / فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ نارووال میں سرکاری میڈیکل کالج کی سکیم A.D.P 2017-18 میں شامل کی گئی تھی اور اس کے لیے Rs.50 ملین کی رقم بھی مختص کی گئی تھی۔ اس کی باقاعدہ کوئی منظوری نہ ہوئی تھی کیونکہ اس پروجیکٹ کا PC-I نہیں بنا تھا اور نہ ہی اس کی تعمیر کا کام شروع ہوا تھا۔

(ب) یہ درست ہے کہ اس مالی سال 19۔2018 میں اس کی بلڈنگ کی تعمیر کے لیے رقم مختص نہیں کی گئی کیونکہ اس سکیم کو A.D.P 2018-19 میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔

(ج) یہ درست نہیں ہے کہ اس میڈیکل کالج کو نظر انداز کیا گیا اسکی بڑی وجہ سٹاف کی کمی ہے جس کی وجہ سے اس سکیم کو شامل نہیں کیا کیونکہ پنجاب حکومت نے ابھی چار نئے میڈیکل کالجز جو کہ ڈیرہ غازی خان، سیالکوٹ، گوجرانوالہ اور ساہیوال میں بنائے ہیں اور ابھی تک ان کے سٹاف کی کمی پوری نہیں ہو سکی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) یہ درست ہے کہ گورنمنٹ اس کالج کو بنانے کا ارادہ رکھتی ہے مگر وسائل کی دستیابی اور فیزیبلٹی کے بعد اس سکیم کو باقاعدہ طور پر ADP میں شامل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جنوری 2019)

گوجرانوالہ میں ڈی ایچ کیو اور ٹی ایچ کیو ہسپتالوں میں سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*672: چودھری اشرف علی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں کتنے DHQ اور ٹی ایچ کیو ہسپتال ہیں۔ یہ کتنے بیڈز اور وارڈز پر مشتمل ہیں؟

(ب) حکومت کی ترجیحات کے مطابق ڈی ایچ کیو اور ٹی ایچ کیو ہسپتال میں کون کون سی سہولیات، مشینری اور ملازمین ہونے چاہیں؟

(ج) ضلع گوجرانوالہ کے DHQ اور THQ ہسپتالوں میں تمام سہولیات حکومتی معیار کے مطابق ہیں؟

(د) ان ہسپتالوں میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی کتنی اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(ہ) ان ہسپتالوں میں کون کون سی مشینری کی کمی ہے اور کتنے اپریشن تھیٹر کی ضرورت ہے؟

(و) ان ہسپتالوں میں حکومت کب تک تمام سہولیات اور ڈاکٹرز مع دیگر خالی اسامیاں پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 نومبر 2018 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں ایک ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال ہے جس میں بیڈز کی تعداد 702 ہے اور اس میں 21 وارڈز ہیں۔

تین تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہیں۔

1۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال وزیر آباد 60 بیڈز اور 05 وارڈز پر مشتمل ہے۔

2۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کامونکی 60 بیڈز اور 05 وارڈز پر مشتمل ہے۔

3۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال نوشہرہ ورکاں 40 بیڈز اور 06 وارڈز پر مشتمل ہے۔

(ب)معزز ایوان کو یہ بتاناضروری ہے کہ دو قسم کے DHQ ہسپتال موجود ہیں۔ غیر تدریسی اور تدریسی۔ DHQ ہسپتال گوجرانوالہ، DHQ ہسپتال راولپنڈی، DHQ ہسپتال فیصل آباد، DHQ ہسپتال ساہیوال، DHQ ہسپتال سیالکوٹ اور DHQ ہسپتال ڈی جی خان تدریسی ہسپتال ہیں۔ ایک DHQ ہسپتال میں ایم ایس ڈی ایس کے مطابق 18 سپشلیسٹ ہونی چاہیں۔ جبکہ ٹیچنگ ہسپتال میں ان سپشلیسٹ کی تعداد 25 سے 35 تک ہو سکتی ہے ٹیچنگ ہسپتال میں مشینری اور سہولیات منظور شدہ سپشلیسٹ کے مطابق مہیا کی جاتی ہیں۔ جہاں تک سٹاف کا تعلق ہے۔ یہ محکمہ خزانہ کے ساتھ Yard Stick کے مطابق مہیا کیا جاتا ہے۔

ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ میں مریضوں کے لیے تمام بنیادی سہولتیں (OPD Basis) Lab Doppler Colour,Endoscopy Services(24/7) XRAY(24/7) Ultrasound(24/7), Ct Scan(24/7),MRI وغیرہ میسر ہیں اور جدید مشینری اور تربیت یافتہ عملہ مریضوں کے علاج کے لیے دستیاب ہے۔

ایک تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں درج ذیل سہولیات کا ہونا ضروری ہے

1۔

او۔پی۔ڈی	ان ڈور	گائنی	ایمرجنسی	لیبارٹری	آپریشن تھیٹر
ایکس رے	ڈینٹل	ٹی بی	EPI	ہیلتھ ایجوکیشن	ٹراما سنٹر

بلڈ بنک	

2۔ ان سہولیات کو فراہم کرنے کے لئے متعلقہ مشینری کا ہونا ضروری ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

3۔ تحصیل ہسپتال میں ملازمین کی منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ میں حکومت کی مہیا کردہ سہولتیں جیسا کہ

Medical,Surgical,Gyane,Gastroentrology,Cardioloy,

Peadictric, ICU, Eye, Urology, Emergency حکومتی معیار کے مطابق موجود ہیں۔ THQ ہسپتالوں میں تمام سہولیات فراہم کی جارہی ہیں جو کہ ایک تحصیل لیول ہسپتال میں ہونا ضروری ہیں۔

(د) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال اور تحصیل ہسپتالوں میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈکل سٹاف کی جو اسامیاں خالی ہیں اُن کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ میں اس وقت 10 آپریشن تھیٹر کام کر رہے ہیں۔ اور بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر مزید 10 آپریشن تھیٹر کی ضرورت ہو گی۔ ہسپتال میں تمام بنیادی ضروریات کے لیے مشینری موجود ہے تاہم مزید نئی مشینری کی ضرورت ہو گی (لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

ٹی ایچ کیو ہسپتال نوشہرہ ورکاں میں آرتھوپیڈک اور لیبر روم کی ضرورت ہے۔

(و)پنجاب پبلک سروس کمیشن کے توسط سے 6637ڈاکٹرز کی بھرتی کا عمل مکمل کیا جاچکا ہے جس میں 2717 خواتین میڈیکل آفیسرز کو تعینات کیا جاچکا ہے۔120 خواتین میڈیکل آفیسرز ضلع گوجرانوالہ میں تعینات کی گئی ہیں۔3620 مرد ڈاکٹرز کی تعیناتی کا عمل ماہِ جنوری 2019 میں مکمل کر لیا جائے گا۔ جبکہ گریڈ5 سے 15 تک اسامیوں پر تعیناتی کا عمل ٹیسٹنگ سروس کے ذریعے شروع کیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جنوری 2019)

صوبہ میں منشیات کے عادی افراد کی رجسٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

*718: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ صحت نے منشیات کے عادی افراد کی رجسٹریشن کا کوئی طریقہ کار وضع کیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ 1997 کے انسداد منشیات ایکٹ کے آرٹیکل 53/52 کے تحت منشیات کے عادی افراد کی رجسٹریشن اور بحالی صوبائی حکومتوں کی ذمہ داری ہے؟

(ج) کیا صوبہ کے تمام ڈی ایچ کیو ہسپتالوں خاص طور پر ڈیرہ غازی خان کے ہسپتالوں میں منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے لیے کوئی وارڈز یا بیڈز مختص کیے گئے ہیں اگر ہاں تو تفصیل ڈیرہ غازی خان کے ہسپتالوں کی فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)منشیات کے عادی افراد کی رجسٹریشن کا طریقہ کار Control of Narcotics Substances Act 1997 میں وضع کیا گیا ہے۔اس ایکٹ کے سیکشن 52 کے تحت منشیات کے عادی افراد کی رجسٹریشن صوبائی حکومتوں کی ذمہ داری ہے۔ تاہم منشیات کے عادی افراد کی رجسٹریشن کے کام کا آغاز نہیں ہو سکا۔اس مسئلہ پر غور کرنے کے لیے محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن نے تمام متعلقہ محکموں سے تین میٹنگز میں مشاورت کی ہے۔ جلد ہی تمام متعلقہ محکموں پر مشتمل ایک صوبائی ٹاسک فورس قائم کر دی جائے گی۔ جہاں تک رجسٹریشن کی ذمہ داری کا تعلق ہے اس سلسلے میں تمام محکموں سے مشاورت کے بعد طے کر لیا جائے گا کہ آیا محکمہ سوشل ویلفیئر کو یہ ذمہ داری تفویض کی جاتی ہے یا کہ محکمہ صحت اس کام کو انجام دے گا۔

(ب)یہ درست ہے کہ 1997 کے انسداد منشیات ایکٹ کے آرٹیکل 53 / 52 کے تحت منشیات کے عادی افراد کی رجسٹریشن اور بحالی صوبائی حکومتوں کی ذمہ داری ہے۔ تاہم اس ایکٹ کے تحت منشیات کے عادی افراد کی پہلی مرتبہ Detoxification کے اخراجات وفاقی حکومت نے برداشت کرنے ہیں۔اسی ایکٹ کے تحت منشیات کے عادی افراد کے علاج اور بحالی کے مراکز قائم کرنے کی ذمہ داری صوبائی حکومتوں کی ہے ۔Punjab Mental Health Act 2014 کے سیکشن 6(3) کے تحت بھی منشیات کے عادی افراد کے علاج اور بحالی کے مراکز قائم کرنے کا کام صوبائی حکومت کا ہے۔

(ج)صوبہ پنجاب کے تمام ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتالوں میں منشیات کے عادی افراد کے علاج کے لیے10 بیڈز مختص ہیں۔ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈیرہ غازی خان میں بھی10 بیڈز مختص ہیں۔

پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے اپنے ماتحت ڈی ایچ کیو ہسپتالوں میں منشیات کے عادی افراد کے لیے 5 بیڈز مختص کر دیے ہیں۔اس وقت پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ میں منشیات کے عادی افراد کے علاج اور بحالی کے لیے100 بیڈز پر مشتمل سنٹر قائم ہے جو فروری کے آغاز میں مکمل فعال ہو جائے گا۔منشیات کے افراد کا علاج اور بحالی ایک سپشلائزڈ شعبہ ہے اس میں ڈاکٹرز، نرسز، پیرامیڈیکس اور سائیکالوجسٹ کی ٹریننگ درکار ہے۔پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ میں منشیات کے علاج کے سینٹر میں ہمارے ڈاکٹر، سائیکالوجسٹ، نرسز وغیرہ ٹریننگ حاصل کریں گے۔اس سینٹر کے تجربات سے سبق حاصل کرنے کے بعد صوبہ پنجاب میں منشیات کے عادی افراد کے علاج اور بحالی کے لیے ڈویژن لیول پر 8 مزید سنٹرز قائم کیے جائیں گے۔

منشیات کے عادی افراد کو دیگر بیماریاں بھی لاحق ہو جاتی ہیں جیسے کہ ہیپاٹائٹس، ایڈز، جلد کی بیماریاں اور دل کی بیماریاں ان بیماریوں کے علاج کی سہولیات پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ میں موجود نہ ہیں۔پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ کے مریضوں کے میڈیکل، سرجیکل اور دیگر شعبوں سے متعلقہ سہولتیں مہیا کرنے کے لیے اس ادارہ کو سروسز انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائینسز سے منسلک کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب16 جنوری2019)

اوکاڑہ:ڈی ایچ کیو ہسپتال میں گائنی کی سہولیات اور عملہ سے متعلقہ تفصیلات

*711: جناب منیب الحق: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال اوکاڑہ میں گائنی وارڈ موجود ہے تو اس میں کتنے بیڈز کا بندوبست کیا گیا ہے اور اس میں تعینات عملہ، ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹرز کی تعداد بتائی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ گائنی شعبہ کی شفٹ کی تبدیلی سے آدھا گھنٹہ پہلے اور بعد میں آنے والی عورتیں عدم توجہ کا شکار ہونے کے باعث لیبر روم کے باہر برآمدے میں ہی بچوں کو جنم دے دیتی ہیں اور نامولود بچوں کو فرسٹ ایڈ نہ ملنے کی وجہ سے اکثر بچے دم توڑ دیتے ہیں؟

(ج) مذکورہ ہسپتال میں اکتوبر 2018 میں اس طرح کے کتنے واقعات رونما ہوئے، تفصیل بیان کی جائے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال کے گائنی وارڈز میں مزید سہولتیں فراہم کرنے اور اس طرح کے واقعات کی روک تھام کے لئے مثبت اقدام اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال اوکاڑہ میں گائنی وارڈ موجود ہے جس میں منظور شدہ بیڈز کی تعداد (13) ہے۔ لیکن مریضوں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے ہسپتال ہذا میں (26) بیڈز لگائے گئے ہیں۔

ہسپتال ہذا میں (4) گائناکالوجسٹ، (8) وومن میڈیکل آفیسرز تعینات ہیں۔ اس کے علاوہ)(8 نرسز، (3) لیڈی ہیلتھ وزیٹر اور 3 مڈوائف بھی تعینات ہیں۔ گائنی کی سروسز 24 گھنٹے موجود ہیں۔

(ب) یہ درست نہیں ہے۔ شفٹ میں تبدیلی کے وقت یہ سختی سے ہدایت کی گئی ہے کہ جب تک ڈیوٹی پر آنے والا سٹاف ڈیوٹی پر نہ پہنچ جائے تب تک سٹاف ڈیوٹی پر موجود رہتا ہے۔ نومولود بچوں کی پیدائش پر بچوں کے ماہر ڈاکٹر چیک کرتے ہیں اور اگر ضرورت ہو تو بچوں کو نرسری وارڈ میں شفٹ کر دیا جاتا ہے۔

(ج) اکتوبر 2018 میں ایک ایسا واقعہ رونما ہوا، اسکی محکمانہ انکوائری محکمہ صحت کے اعلیٰ افسران نے کی تھی جس میں ثابت ہوا تھا کہ یہ کیس MLC تھا اور اپنی مرضی کا رزلٹ لینے کے لئے یہ ڈرامہ رچایا گیا تھا۔ حالانکہ اس مریضہ کو گائناکالوجسٹ اور وومن میڈیکل آفیسرز نے متعدد بار چیک کیا تھا اور وہ مریضہ لیبر روم میں داخل تھی۔

(د) ہسپتال ہذا میں گائنی کی تمام سہولیات موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جنوری 2019)

بریسٹ کینسرز سے آگاہی کے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*719: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چند کینسرز خاص طور پر بریسٹ اور سروائیکل کینسر خواتین کی جان کے بڑے دشمن ہیں؟

(ب) کیا بریسٹ کینسر سے آگاہی کے لیے حکومتی اقدام اٹھائے جارہے ہیں مزید یہ کہ صوبہ کے تمام ڈی ایچ کیو ہسپتالوں میں میں پنک کاؤنٹر (جس میں خواتین کا معائنہ کیا جائے، انہیں خود معائنہ سکھایا جائے اور خود معائنہ کی اہمیت بتائی جائے کا قیام اور میمو گرافی کی سہولت فراہم کرنا حکومتی ترجیح میں شامل ہے؟

(ج) کیا حکومت سروائیکل کینسر کی سکریننگ پروگرام (Pap Smear) کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2019)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) تمام کینسرز بشمول چھاتی اور بچہ دانی کے کینسرز جان لیوا ہو سکتے ہیں۔ تاہم بروقت تشخیص پر ان کا موثر علاج بھی ممکن ہے۔

(ب) بریسٹ کینسرز سے آگاہی کے لیے حکومت اقدام اٹھا رہی ہے۔ صوبے کے تمام تدریسی ہسپتالوں میں بریسٹ کلینکس قائم ہیں۔ جہاں رجسٹریشن کاؤنٹر موجود ہیں۔ جہاں روزانہ کی بنیاد پر تقریباً 70-80 بریسٹ سے متعلقہ مریضوں کا سینئر ڈاکٹر معائنہ کرتی ہیں۔ اور مریضوں کو خود معائنہ کرنے کا طریقہ بتایا جاتا ہے۔ بریسٹ کینسرز سے متعلق آگاہی واکس اور لیکچرز دیے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں ان تدریسی ہسپتالوں میں میمو گرافی کی سہولیات بھی فراہم کی جاتی ہیں۔ ان ہسپتالوں میں سروائیکل کینسر کے لئے Pap Smear سکریننگ کی سہولیات بھی موجود ہیں۔ تاہم وہ DHQ ہسپتال جو کہ محکمہ Priamry & Secondary Healthcare کے ماتحت ہیں ان میں یہ سہولیات موجود نہ ہیں۔ تاہم اس سلسلہ میں قائم کردہ ٹیکنیکل ورکنگ گروپ

برائے Non-Communicable Diseases (NCD) اپنی سفارشات مرتب کر رہی ہے۔ جن کی روشنی میں ان DHQ ہسپتالوں میں متعلقہ سہولیات مرحلہ وار فراہم کر دی جائیں گی۔

(ج) یہ سہولت پہلے سے ہی تدریسی ہسپتالوں میں مہیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جنوری 2019)

رحیم یار خان: پی پی 264 کے ہسپتالوں میں عملہ اور خراب مشینری سے متعلقہ تفصیلات

*733: سید عثمان محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 264 ضلع رحیم یار خان کے کتنے ہسپتال میں سرجن / فزیشن کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا اس حلقہ میں کوئی کارڈیک سنٹر ہے تو کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ج) ان ہسپتالوں میں گائنی وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں ان میں کتنے ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کام کر رہا ہے؟

(د) ان ہسپتال میں کون کونسی مشینری خراب حالت میں ہے نیز یہ کب تک ٹھیک یا چالو کر دی جائے گی؟

(ہ) ان ہسپتالوں میں حکومت مزید کون کون سی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)حلقہ پی پی 264 ضلع رحیم یار خان کے دیہی مراکز صحت اور بنیادی مراکز صحت میں سرجن / فزیشن کی اسامی منظور شدہ نہیں ہے جبکہ ان تمام مراکز صحت میں ڈاکٹرز موجود ہیں حلقہ پی پی 264 میں دو دیہی مراکز صحت اور چار بنیادی مراکز صحت ہیں:۔

دیہی مراکز صحت:

1۔ دیہی مرکز صحت جمال الدین والی   2۔ دیہی مرکز صحت راجن پور کلاں

بنیادی مراکز صحت:

1۔ بنیادی مرکز صحت آباد پور،(7 / 24 بی ایچ یو)

2۔ بنیادی مرکز صحت روتی شریف(نارمل بی ایچ یو)

3۔ بنیادی مرکز صحت کوٹ کرم خان(7 / 24 بی ایچ یو)

4۔ بنیادی مرکز صحت سادی سلطان(7 / 24 بی ایچ یو)

(ب)دیہی / بنیادی مراکز صحت میں کارڈیک سنٹر کی سہولت میسر نہیں ہے۔

(ج)دیہی مراکز صحت میں گائنی وارڈز کی سہولت مہیا نہیں ہوتی البتہ لیبر روم فنکشنل ہے ۔لیبر روم میں صرف نارمل ڈیلیوری کی جاتی ہے آپریشن کی سہولت میسر نہیں ہے۔

(د)ان تمام مراکز صحت میں موجود مشینری چالو حالت میں ہے۔

(ہ)ان مراکز صحت میں مندرجہ ذیل سہولیات کا ہونا ضروری ہے اور یہ تمام سہولیات پہلے سے ہی موجود ہیں۔

1۔ماں اور بچے کی صحت کی نگہداشت

2۔ غذائی کمی شکار بچوں کے لئے غذائی پروگرام

3۔ حاملہ خواتین کے لئے مفت علاج معالجے کا انتظام

4۔ مفت ڈلیوری کی سہولت

5۔ فری ایمبولینس کی سہولت

6۔ بنیادی بیماریوں کا علاج اور ادویات کی مفت فراہمی

(تاریخ وصولی جواب 16 جنوری 2019)

منڈی بہاؤالدین: تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ملکوال میں ڈاکٹر کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*742: جناب گلریز افضل گوندل: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈ کواٹر ہسپتال ملکوال ضلع منڈی بہاؤالدین میں ڈاکٹرز کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں؟

(ب) منظوری کے مطابق کتنے شعبوں کے ڈاکٹرز تعینات ہیں، ان کے نام کی تفصیلات بتائی جائیں؟

(ج) کیا آپریشن تھیٹر فنکشنل ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ملکوال ضلع منڈی بہاؤالدین میں ڈاکٹرز کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 38 ہے

(ب) ان شعبہ جات میں منظوری کے مطابق 17 ڈاکٹرز تعینات ہیں جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ملکوال میں Minor سرجری کی سہولت موجود ہے۔ ماہر امراض بے ہوشی کے ڈاکٹرز کی کمی کی وجہ سے اسامی خالی ہے۔ لہذا Major سرجری نہیں کی جا رہی ہے۔

ماہر امراض بے ہوشی کے ڈاکٹرز کی کمی کو پورا کرنے کے لئے محکمہ نے ہر ٹیچنگ ہسپتال میں بے ہوشی کے ڈاکٹرز کی سیٹیں مختص کر دی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جنوری 2019)

لاہور — محمد خان بھٹی

16 جنوری 2019 — سیکرٹری

بروز جمعرات مورخہ 17۔ جنوری 2019 کو محکمہ جات 1۔ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ۔2۔ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد منیب سلطان چیمہ	631
2	سردار احمد علی خان دریشک	651
3	جناب محمد طاہر پرویز	705
4	محترمہ آسیہ امجد	670
5	جناب منان خاں	712
6	چودھری اشرف علی	672
7	محترمہ شاہینہ کریم	719-718
8	جناب منیب الحق	711
9	سید عثمان محمود	733
10	جناب گلریز افضل گوندل	742